

# تختی نمبر ۱ مفردات

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

**ہدایات** یہ حروف مفردات بنیاد ہیں اسی میں نیچے کے تلفظ درست کروائیں اور حروف کے نقطے بھی یاد کروائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف پڑھوائیں اگر اس تختی میں کمی رہی تو یاد رکھیے اس کا اثر بہت آگے تک جائے گا اور کمزور بنیاد پر اچھی عمارت ممکن نہیں۔

ج Jeem	ث Tha	ت Ta	ب Ba	ا Alif
ر Ra	ذ Zal	د Dal	خ Kha	ح Ha
ض Dad	ص Sad	ش Sheen	س Seen	ز Za
ف Fa	غ Ghaen	ع Aen	ظ Za	ط Ta
ن Noon	م Meem	ل Lam	ك Kaf	ق Qaf
پ Ya	ی Ya	ء Hamza	ہ Ha	و Wao

## تختی نمبر ۲ مرکبات

(۱) مرکب حروف کو ایک ایک کر کے ان کی پہچان کرو اور ان میں مثلاً لا میں دائیں طرف والا ل ہے اور بائیں طرف والا الف (۲) ایک ہی صورت والے حروف کے نقطے ردو بدل کر کے یاد کرو ان میں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائیگا اور ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کونسا حرف ہوگا۔ ت اور ق ش اور ث میں کیا فرق ہے۔ **نوٹ** بچے کی آسانی اور قاعدے کی خوبصورتی کیلئے پورے قاعدے میں سوائے موئے حروف کے ہر حرف کو الگ رنگ دیا گیا ہے۔

لا	یا	لا	لا	ا
لا	لا	لا	لا	ل
لا	لا	لا	لا	ک
لا	لا	لا	لا	کا
لا	لا	لا	لا	ش
لا	لا	لا	لا	تا
لا	لا	لا	لا	تس
لا	لا	لا	لا	تس
لا	لا	لا	لا	تس
لا	لا	لا	لا	تس

نخ	میخ	بج	پم	م
نم	تم	ثم	بی	یی
نی	تی	تی	نیل	تیل
بیل	یتل	تشل	نین	بنن
تین	یتن	تثن	ج	ح
خ	حش	خب	جت	تحت
یب	بخت	ته	ه	بته
یه	ته	نت	ه	یهب
بها	بهم	ه	ذ	جد
خذ	کر	نر	جر	خز

ر	ز	یر	تز	س
ش	سل	شل	ص	ض
ط	ظ	صب	طب	ضا
ظا	ع	غ	ع	عز
غز	مع	ضع	بعد	تغذ
أ	و	مى	ف	ق
بمزة بالش الف	بمزة بالش واو	بمزة بالش يا		
و	قو	فو	فقل	ققل
يف	م	م	حم	لم
	تم	تبت		

**تنبیہ** اب بچے سے قرآن مجید کے حروف کی شناخت کروائیں اگر انکے تو اس تختی کو پھر سے خوب یاد کروائیں

## تختی نمبر ۳ حروف مقطعات

حروف مقطعات کا طلبہ کو حفظ کرادینا موجب برکت ہے

اَلَمْ	اَلرَّ	اَللَّحِیۡنِ	اَللَّ
اَلسَّ	اَلطَّ	اَللَّحِیۡنِ	اَللَّ
اَلطَّ	اَلطَّ	اَللَّحِیۡنِ	اَللَّ
اَلطَّ	اَلطَّ	اَللَّحِیۡنِ	اَللَّ
اَلطَّ	اَلطَّ	اَللَّحِیۡنِ	اَللَّ
اَلطَّ	اَلطَّ	اَللَّحِیۡنِ	اَللَّ
اَلطَّ	اَلطَّ	اَللَّحِیۡنِ	اَللَّ
اَلطَّ	اَلطَّ	اَللَّحِیۡنِ	اَللَّ

## تختی نمبر ۴ حرکات

**ہدایات** حرکات اس طرح یاد کروائیں کہ زبر اوپر۔ زیر نیچے۔ پیش اوپر مڑا ہوا۔ حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں۔ حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھجکا محسوس ہو اور جمبول بھی نہ ہونے دیں **تنبیہ** جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں حرکات کی تختی میں حروف کے مخارج کی ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ لہذا انہیں کو بتلائیں کہ یہ دو ۵ یا تین حروف ط دت ایک ہی جگہ سے پڑھے جاتے ہیں اور اپنی صفات کی وجہ سے الگ الگ پہچانے جاتے ہیں۔

ا ا ا ا ا ا



ذ	ذ	ذ	ذ	ذ	ذ
ف	ف	ف	ف	ف	ف
ب	ب	ب	ب	ب	ب

## تختی نمبر ۵ تنوین

**ہدایات** دوزیرے دوزیرے دو پیشہ کو تنوین کہتے ہیں ہی تنوین کی تختی سے غنہ کرنے کی مشق کروائیں۔ غنہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ بچے کی آسانی کیلئے تنوین پر غنہ کرنے کا قاعدہ یوں سمجھائیں کہ تنوین کے بعد اگر ء، ہ، ع، ح، غ، خ، ل، د میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا ان کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **تنبیہ** بچے سے پوچھیں کہ یہاں غنہ کیوں ہے اور یہاں کیوں نہیں جو اب میں پورا قاعدہ سنیں **تنبیہ** زبر کی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے ایسے ہی یا کا بھی۔

م	م	م	م	م	م
و	و	و	و	و	و
ب	ب	ب	ب	ب	ب
ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ





## تختی نمبر ۶ مشق حرکات و تنوین

**ہدایات** یہاں سچے بچے سے کروائیں اور حرفوں کو ملانا خود بتلائیں۔ اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں۔ جب تک بچے خود سچے نہ کرنے لگیں آگے سبق ہرگز نہ دیں۔ اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع ہوگی۔ **تنبیہ** یہاں بھی غنہ کی مشق سابقہ طریقے پر کروائیں کہ تنوین کے بعد اگر ہاء ع ح غ خ ل ر، آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **نوٹ** (ر) پر اگر زبر یا پیش ہو تو (ر) موٹی ہوگی اگر زیر ہو تو (ر) باریک پڑھیں گے۔

أَبَدًا	أَحَدٌ	أَخَذَ	أَذِنَ	أَمَرَ
أَنَا	بَخِلَ	بَرَّرَ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةَ	سُرَّ	سَفَرَةَ
صُفًّا	وَسَطًا	طَبِقَ	طَبَقًا	طَوَى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلِقَ	عَمِدَ	عَنَبًا

غَبْرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قَتَلَ	قَدَرَ
قُرَى	قَسَمَ	كَبِي	كُتِبَ	كَسَبَ
كَفَرَ	كَفُوا	لُبَدًا	لُمَزَةٌ	لَهَبٌ
مَسَدٍ	نَخْرَةٌ	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ

وَلَدٌ وَهَبٌ هُمَزَةٌ هُدًى

## تختی نمبر 4 کھڑی زیر، کھڑی زیر، الٹا پیش

**ہدایات** کھڑی زیر، کھڑی زیر، الٹا پیش کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے۔ کھڑا زیر الف مدہ کی جگہ کھڑی زیر یا مدہ کی جگہ اور الٹا پیش داو مدہ کی جگہ ہے۔  
**نوٹ** حرکات کی تختی نمبر 4 سے موازنہ کروا کے پڑھی اور کھڑی حرکات کا فرق خوب سمجھائیں  
**تنبیہ** نون اور میم کے بعد آنے والے حروف مدہ کی آواز ناک میں جانے سے بچائیں مثلاً  
 نَنْ كَاثَوَانِي لَمْ مَا صَوَانِي میں الف داو اور ی کی آواز ناک میں نہ جانے دیں بلکہ منہ کی خالی  
 حصہ سے ادا کروائیں۔

بِ	بِي	بِرْ	بِرْ	بِرْ	بِرْ
نِ	نِي	نِرْ	نِرْ	نِرْ	نِرْ

ذ	د	ج	ث	ث	خ
ظ	ض	ص	ش	س	ز
ھ	ا	ل	ق	ف	ظ
	و	و	و		

## تختی نمبر ۸ مددہ ولین

**ہدایات** حروف مدہ او ہی یہ تینوں حروف مدہ کہلاتے ہیں اگر الف سے پہلے زیر ہو تو (الف مدہ) اور و ساکن سے پہلے پیش ہو تو (واو مدہ) ہی ساکن سے پہلے زیر ہو تو (یائے مدہ) یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔ جسے مد اصلی کہتے ہیں جیسے **بَابُوَانِي** اور ان حروف مدہ کے بعد اگر سبب مد ہمزہ اور سکون (اصلی) یا بوجہ وقف ہو تو لمبی مد ہوگی جسے مد فرعی کہتے ہیں **تنبیہ** جزم کا دوسرا نام سکون ہے جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

بَا	بُؤَا	بِنِي	تَا	تُوَا	تِنِي
ثَا	ثُوَا	ثِنِي	حَا	حُوَا	حِنِي
خَا	خُوَا	خِنِي	رَا	رُوَا	رِنِي

زَا	زُوا	زِي	زُوا	زِي	زُوا
بَا	بُوا	بِي	بُوا	بِي	بُوا
هَا	هُوا	هِي	هُوا	هِي	هُوا
أَا	أُوا	أِي	أُوا	أِي	أُوا
دَا	دُوا	دِي	دُوا	دِي	دُوا
سَا	سُوا	سِي	سُوا	سِي	سُوا
كَا	كُوا	كِي	كُوا	كِي	كُوا
وَا	وُوا	وِي	وُوا	وِي	وُوا
قَا	قُوا	قِي	قُوا	قِي	قُوا
رَا	رُوا	رِي	رُوا	رِي	رُوا

نَا نُوَا نِي وَا وُوَا وِي

**حروف لیں** ی اور واو ساکنہ سے پہلے زبر، طویہ حروف لیں کہلاتے ہیں ان کو پڑھتے وقت کھینچنے اور جھکا دینے سے اور مجہول پڑھنے سے بچایا جائے۔ کیونکہ یہ حروف نرمی سے آواہوتے ہیں اس لئے ان کو لیں کہتے ہیں

تَو تِي تُو ثِي ثُو دَو دِي

ذَو ذِي ذُو رَو رِي رِي زَو زِي

سَو سِي سُو شِي شُو صَو صِي

ضَو ضِي ضُو ظَو ظِي ظِي

رَو رِي رُو نَو نِي نِي اَو اِي

بَو بِي بُو هِي هِي هُو لِي لِي

ظَو ظِي ظُو عِي عِي عُو مِي مِي

فَو فِي فُو قَو قِي قِي كَو كِي

مَوْ	هَي	وَوُ	وَيِ	هَوُ	هَي
		يُوُ	يِي		

تختی نمبر ۹ مشق حرکات  
کھڑی زبر، کھڑی زیر، اُلنا پیش  
مَدَّ وَلِينٌ وَتَوِينٌ

**قاعدہ نمبر (۱)** حروف مدہ کے بعد اگر (ء) ہو تو مدہ ہمیشہ چار الف ہوگی۔ اگر (ا) اسی کلمہ میں ہے تو مدہ متصل اور مدہ واجب کہتے ہیں۔ جیسے جَاءَ اگر حروف مدہ پہلے کلمہ کے آخر میں ہوں اور (ا) دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو تو اس کو مدہ منفصل اور مدہ جائز کہتے ہیں۔ جیسے اِنَّا اَنْزَلْنَا **قاعدہ نمبر (۲)** اگر حروف مدہ یا حروف لین کے بعد سکون ہو تو وہاں بھی مدہ ہوگی۔ اور اگر سکون پہلے سے ہی ہے تو اس کو مدہ لازم کہتے ہیں۔ اس کی مقدار پانچ الف ہے جیسے اَللّٰہُ اور اگر سکون وقف کی وجہ سے ہے تو مدہ ٹوٹی اور مدہ عارضی کہتے ہیں۔ اس کی مقدار تین الف ہے۔ جیسے جُوعٌ، خَوْفٌ، وغیرہ پر وقف کریں **قاعدہ نمبر (۳)** (ر) کے اوپر زبر یا پیش ہو تو موٹی پڑھتے ہیں اور اگر زیر ہوگی تو (ر) ہار یک ہوگی **تسبیہ** غنہ کی مشق بھی ساجدہ طریقے پر ہی کروائیں کہ تینوں کے بعد ۴، ۵، ۶ ح غ خ ل ر آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آئے تو غنہ ہوگا۔ بچے سے غنہ ہونے اور نہ ہونے کی وجہ پوچھیں نیز ہر کلمہ کے آخر میں وقف کرنا بھی سکھائیں۔ جب کسی جملہ پر وقف کرنا ہو تو سب سے آخری حرف کو اگر ساکن نہ ہو تو ساکن کر دیں اور آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں گے گول (ق) پر جب وقف کریں تو (ق) پڑھی جائے گی۔

**نوٹ:** مدہ ہجرت مند ہجرت مل دونوں طرح درست ہے۔ نیم الف مد زبر جَاءَ ہمزہ زبر، جَاءَ نیم زبر الف مد جَاءَ ہمزہ زبر، جَاءَ نیم کھڑی زیر جَاءَ ہمزہ زبر، جَاءَ نیم کھڑی زیر جَاءَ ہمزہ زبر، جَاءَ جَاءَ نیم کھڑی زیر جَاءَ ہمزہ زبر، جَاءَ جَاءَ جَاءَ

اَمِّنَ	اَوِي	اَزِيَّةِ	اَلْفِ	اَيِّنَ
بِه	جَاءَ	جَاءَ	جُوعٌ	خَوْفٍ
خَيْرٌ	دُودٌ	ذٰلِكَ	رَضُوْا	شَاءَ

مَلِكٌ ثَنَى طَغَى طَغَوْا طَيْرًا

عَادَ عَلَى عَيْنٍ فِيهِ قَالَ

قَوْلٌ كَانَ كَيْدًا كَيْفَ نَوْجٌ

لَيْسَ مَالًا نَارًا مَاءٌ وَيَدٌ

يَوْمٌ يَرَى حَاسِدٍ حَافِظٌ

دَافِقٌ شَاهِدٌ عَابِدٌ عَائِلٌ

غَاسِقٌ نَاصِرٌ وَائِدٌ أَمْوَدٌ

أَكِيدُ يَخَافُ يَدُهُ يُقَالُ

تُرَبًّا حِسَابًا سُبَاتًا سِرَاجًا

سَلَمٌ شَدَادًا شَرَابًا صَوَابًا

طَعَامٍ	عَذَابٍ	عَطَاءٍ	غُنَاءٍ
كِتَابًا	كِرَامًا	لِبَاسًا	لِسَانًا
مَابًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ	مَعَاشًا
مَفَازًا	مَهْدًا	نَبَاتًا	وَفَاقًا
ثُبُورًا	رَسُولٍ	شُهُودٍ	قُعُودٍ
وُجُوهًا	أَثِيمٍ	أَلِيمٍ	بَصِيرًا
خَبِيرًا	رَحِيمٍ	شَهِيدٍ	عَظِيمٍ
قَرِيبًا	كَرِيمٍ	مَجِيدٍ	مُحِيطٍ
نَعِيمٍ	يَتِيمًا	يَسِيرًا	رُؤِيدًا
قُرَيْشٍ	عِيشَةٍ	أَلْمُودَةِ	



# مَوْضُوعَةٌ مَوَازِينُهُ يَوْمَئِذٍ

## تختی نمبر ۱۰ سَلْوَن لِعِنَى جَزْم

جزم کی صورت اور نام یاد کروائیں، ان سوالات کے جوابات بھی یاد کروائیں **سوال** جزم کیسا ہوتا ہے؟ **جواب** مڑا ہوا **سوال** : جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** ساکن **سوال** جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ اس تختی میں حروف کی صحت پر خاص خیال رکھا جائے، ہم آواز حروف میں فرق خوب سمجھائیں۔ مثلاً، س، ص میں اور ذ، ز، ظ، میں اور اسی طرح ت، ط اور ق، ک، میں فرق ہونا ضروری ہے۔ معذور بچہ مجبور ہے کوشش جاری رکھی جائے۔

اَبُ	اِبُ	اُبُ	اْتُ	اِثُ
اُتُ	اُثُ	اُتُ	اُتُ	اُجُ
اِجُ	اُجُ	اُحُ	اُحُ	اُحُ
اُخُ	اُخُ	اُخُ	اُخُ	اُخُ
اُدُ	اُدُ	اُدُ	اُدُ	اُدُ
اُرُ	اُرُ	اُرُ	اُرُ	اُرُ
اَزُ	اَزُ	اَزُ	اَزُ	اَزُ

اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ
اَشُّ	اَضُّ	اِضُّ	اُضُّ	اَضُّ
اِضُّ	اُضُّ	اَطُّ	اِطُّ	اُطُّ
	اَطُّ	اِطُّ	اُطُّ	ای سطر میں تین حرف لکھا

## تختی نمبر ۱۱ مشق سکون

**سوال:** فون ساکن اور تنوین پر غنہ کب ہوتا ہے۔ جواب: جب ان کے بعد کوئی حرف حلقی، ہ، ع، ح، غ، خ اور ل نہ ہو۔ **سوال:** راہ ساکنہ (ز) کب موئی ہوتی ہے؟ جواب: جب اس سے پہلے یا کے ساکنہ نہ ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو اور اگر رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حرف مستعلیہ ہو تو ہر حال میں پر یعنی موئی ہوگی۔ اگر پہلے ہو تو اختیار ہے حروف مستعلیہ یعنی موئے حروف یہ ہیں ص، ض، ط، ظ، خ، غ، ق، علامت وقف ○ وقف تام (ہر) وقف لازم۔ (ط) وقف مطلق (ج) وقف جائز (س) سکتے سانس نہ نوئے (وقفہ) ذرا لمبا سکتے (ز) وقف مجوز (لا) پر اگر مجبوراً وقف کرنا پڑے تو بچے سے ملا کر پڑھو۔ لا کے بعد سے ابتدا نہ کرو۔ **نوٹ:** ہر کلمہ کے آخر میں بچے کو وقف کرنا سیکھائیں۔

اَنْتَ اِهْدِ بَعْدُ بَطْشِ سَعَى  
كُنْتُ لَسْتُ اَمْرٍ بَرْدًا جَمْعًا

حَبْلٌ خُسِرَ خَلْقًا سَبِيحًا سَبِقًا

شَأْنٌ صُبِحًا ضَبِحًا عَبْدًا

عَدْنٌ عَشْرٌ عَصْفٌ غَرَقًا غُلْبًا

فَصْلٌ قَدْحًا قَضْبًا كَأْسًا كَدْحًا

لَغْوًا مِسْكٌ زَخْلًا نَشْطًا نَفْسٌ

نَقْعًا يُسْرًا أَبْقَى تَرْضَى تَنْسَى

يَخْشَى يَسْعَى يَتْلُو أَيْدٍ عُوا تَجْرِي

يَهْدِي يُغْنِي أَلْقَتْ أَمْهَلُ إِقْرَأُ

فَارْغَبْ فَاَنْصَبْ وَانْحَرْ أَخْرَجْ

أَرْسَلْ أَعْطَشْ أَفْلَحْ أَكْرَمْ

أَلْهَمَ أَنْشَرَ أَنْقَضَ دَمَدَمَ

عَسَعَسَ أَعْبَدُ نَعْبُدُ يَخْرُجُ

يَحْسَبُ يَشْرَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ

تَعْرِفُ أَقْسِمُ يُبَيِّئُ يُنْفَخُ

يَنْقَلِبُ يُوسُوسُ ثَقَلَتْ حَشِرَتْ

سَطِحَتْ كَشِطَتْ نَشِرَتْ

نُصِبَتْ أَثْرَنْ وَسَطَنْ فَرَعَتْ

تَأْتُونَ يُسْقُونَ يَفْعَلُونَ

يَعْبَلُونَ يَعْلَهُونَ يَضْحَكُونَ

يَكْسِبُونَ يَدْخُلُونَ يَنْظُرُونَ

تَعْبُدُونَ أَنْعَمْتَ أَنْذَرْنَا

أَنْزَلْنَا خَلَقْنَا رَفَعْنَا وَضَعْنَا

نُطْفَةٍ عِبْرَةٌ نَزَجْرَةٌ تَذَكِيرَةٌ

مُسْفِرَةٌ مُؤَصَّدَةٌ ○ مَسْغَبَةٌ

مَقْرَبَةٌ مَثْرَبَةٌ تَضْلِيلٌ تَقْوِيمٌ

تَكْذِيبٌ تَسْنِيمٌ ○ مِسْكِينًا

مَمْنُونٌ مَحْفُوظٌ مَخْتُومٌ مَسْرُورًا

مَشْهُودٌ أَبْوَابًا مَصْفُوفَةٌ أَرْوَاجًا

أَشْتَاتًا إِطْعَمَ أَعْنَابًا أَفْوَاجًا

أَفَافًا ○ قُرْآنُ الْحَمْدِ وَالْفَجْرِ

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ ۖ وَإِذَا

الْمَوَدَّةُ يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَاشِ

الْمَبْتُوثِ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۖ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ عِنْدَ ذِي

الْعَرْشِ يَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۖ وَهُوَ

الْغَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ

تَقْوِيمٍ ۖ أَعْطَيْنَاكَ الْكُوثَرَ ۖ آلُ







كَذَّبَ نَعْمَ يَظُنُّ يَحُضُّ جَنَّةِ

ذَرَّةٍ قُوَّةٍ كَرَّةٍ سَعَّرَتْ قَدَّ مَتُّ

كَذَّبَتْ زُوجَتْ سُبَّارَتْ فُجِّرَتْ

سُبِّرَتْ عَطَّلَتْ كُورَتْ تَطَّلِعُ

تُحَدِّثُ نَيْسِرُهُمُ الْبَيْنَةُ

قَدِيمَةٌ عَشِيَّةٌ مُذَكَّرُ آيَانَ

إِيَّاكَ يَلَهُ تَجَلَّى تَصَدَّى تَزَكَّى

تَوَلَّى تَوَابًا ○ شَجَا جَا غَسَا قَا

فَعَالَ كَذَا بَا وَهَاجَا مُمَدَّدَةٌ ○

مُكَرَّمَةٌ مُطَهَّرَةٌ وَالسَّمَاءُ

وَالْتَّرَائِبِ وَالنُّشْطِ وَالزَّرْعِ

وَالسُّبْحِ فَالسَّابِقِ فَالْمُدْبِرِ

تُبْلِ السَّرَائِدِ فَهَلِ الْكُفْرَيْنِ

بِالْخُنُسِ الْجَوَارِ الْكُنُسِ ۝

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

اگر یہ نورانی قاعدہ آپ نے بچے کو پوری محنت کے ساتھ سجدے اور رواں دونوں طرح خوب یاد کروا دیا۔ تو انشاء اللہ یہ محنت آپ کی رنگ لائے گی۔ اور قرآن کریم کو بچہ آسانی سے پڑھ سکے گا۔

تختی نمبر ۱۴ مشق تشدید مع سُلُون

مَرْوَارِيٍّ مَدَّتْ حَقَّتْ خَفَّتْ

تَبَّتْ تَخَلَّتْ قَدَّمْتُ وَالصُّبْحِ

وَالشَّمْسِ وَالشَّفْعِ بِالصَّبْرِ ۝

وَالصَّيْفِ وَاللَّيْلِ وَالنَّيِّبِ وَالزَّيْتُونَ

سِجِّيلٍ سِجِّينٍ مُنْفَكِّينَ فَإِنَّ

الْجَنَّةَ لِحُبِّ الْخَيْرِ إِذَا السَّمَاءُ

انْشَقَّتْ مَا الظَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

تختی نمبر ۱۵ تشدید مع تشدید

يَذُكُّ يَذُكُّ الْمُدَّثِّرُ الْمُرْمَلُ

عَلِيِّينَ ۝ عَلَيْهِمُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

إِلَّا الَّذِينَ مِنْ شَرِّ النَّفَّثَاتِ

فَعَالٌ لِمَا يُرِيدُ ۝

## تختی نمبر ۱۶ تشدید بعد حروف مدہ

بچے کو بچہ یوں کروائیں ضاد الف لام زبر ضال لام دوزبر لا (ضالاً) واو صاد زبر (وض صاد فا کھڑی زبر صاف فا کھڑی زبر فا والصف تازیرت (والصفت)

ضالاً دآبۃ حاجک حاجوک

لضالون ولا الضالین انما جونی

ولا تحضون والصفیت جاءت

الصاخۃ فاذا جاءت الطامۃ

الکبریٰ ط

خاتمہ اجرائے قواعد

(۱) اگر نون ساکن و تنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف یرملون (ی ر م ل و ن) میں سے کوئی حرف ہو تو (لام) اور (را) میں بلا غنہ باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر نہیں پڑھتے جیسے (من ربک) (۲) تنوین کے بعد ہمزہ وصل ہو تو وہاں ایک نون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی جگہ صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس کو نون قطعی کہتے ہیں

تنبیہ زبر کی تئوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ پڑھائیں جاتا (۳) نون ساکن یا تئوین کے بعد (ب) آجائے تو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں۔ اور ان پر غنہ بھی ہوتا ہے (۴) میم ساکن کے بعد (ب یا م) آجائے تو م ساکن میں غنہ ہوگا۔ (۵) لفظ اللہ کے لام سے پہلے زبر ہو تو لام باریک ہوگا۔ جیسے (بِسْمِ اللّٰهِ) اور اگر لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لام موٹا ہوگا جیسے (اللّٰهُ . نَارُ اللّٰهِ)

جَزَاءَ الْمَلِكَةِ إِنَّا أَعْطَيْنَا إِيْنَا

إِيَابَهُمْ خَيْرًا يَّرَهُ شَرًّا يَّرَهُ

مِيقَاتِنَا يَوْمَ فَمَنْ يَعْمَلْ يَوْمِئِذٍ

يَصْدُرُ النَّاسُ مِنْ رَبِّكَ رَسُولٌ

مِّنَ اللّٰهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً صَافِيًا

يَتَكَلَّمُونَ قُلُوبَ يَوْمِئِذٍ وَاجْفَاءً

أَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَهَاجًا وَأَنْزَلْنَا

أَكْلًا لِّمَاءٍ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا

جَمًّا غُشَاءً أَحْوَى مُعْتَدِينَ أَثِيمٍ

إِذَا تَتَلَّى نَارًا حَامِيَةً تَسْقَى مِنْ

عَيْنِ إِنْيَّةٍ مَنْ بَخِلَ لِيُنْبَذَنَّ

مِنْ بَعْدِ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ لَنَسْفَعًا

بِالنَّاصِيَةِ بِذُنُوبِهِمْ مُطَهَّرَةً

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ هُمْ

فِيهَا لَكُمْ دِينُكُمْ وَرَى دِينٍ إِنْ

رَبَّهُمْ بِهِمْ تَرْمِيهِمْ بِجِجَارَةٍ

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ مِنَ اللَّهِ

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسم خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح

نمبر شمار	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت	نمبر شمار	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت
۱	أَنَا	أَنَّ	بِسْمِ اللَّهِ	۱۲	لَنْ نَدْعُوا	لَنْ نَدْعُو	الکھف
۲	يَبْسُطُ	يَبْسُطُ	البقرة	۱۳	لِشَأْنِي	لِشَأْنِي	الکھف
۳	أَقَابِنِ	أَقَابِنِ	آل عمران	۱۴	لَكِنَّا	لَكِنَّا	الکھف
۴	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	الذبيحة	۱۵	لَا ذَبْحَنَّا	لَا ذَبْحَنَّا	النمل
۵	تَبَيَّنَ	تَبَيَّنَ	الآيات	۱۶	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	الصف
۶	بَسَطَ	بَسَطَ	الاعراف	۱۷	لِيَبْلُؤْا	لِيَبْلُؤْا	محمد
۷	مَلِكِهِ	مَلِكِهِ	الاعراف	۱۸	تَبْلُؤْا	تَبْلُؤْا	محمد
۸	لَا أَوْصَعُوا	لَا أَوْصَعُوا	التوبة	۱۹	لَا أَنْتُمْ	لَا أَنْتُمْ	الحشر
۹	ثَمُودَ	ثَمُودَ	ص	۲۰	سَلَا سَلَا	سَلَا سَلَا	الذھر
۱۰	لِيَرْبُؤْا	لِيَرْبُؤْا	الروم	۲۱	قَوَارِيرِ	قَوَارِيرِ	الذھر
۱۱	لِيَسْتَلُؤْا	لِيَسْتَلُؤْا	الرعد	۲۲	مَلِكِهِمْ	مَلِكِهِمْ	يوسف

### تلاوت میں یہ خوبیاں ہونی چاہیں

تربیل	یعنی ظہر ظہر کر قرآن پڑھنا	تجوید	یعنی حروف کو تارح سے مع صفات کے ادا کرنا
تجہین	یعنی حرف کو صاف پڑھنا	ترسیل	یعنی حرفوں کو ہموار کر کے پڑھنا
تسہین	یعنی عرب کے موافق مع تجوید کے پڑھنا	توقیر	یعنی خشوع و خضوع اور وقار کے ساتھ پڑھنا

### تلاوت میں ان عیبوں سے بچنا لازم ہے

زہد	عبارت حرکت میں آنا کہ جانا	کرم و مرام	ذہر	کانہ کے لڑنے پر جہاں نہ آتی یا نہ کہنے سے اہر ہونا	حرام
عظمت	حرکات کا ہر ادا کرنا	کرہ	زقیں	آواز نہ جانا، اگر وہ تجوید سے اہر ہونا	حرام
عظمت	جلدی کرنا جس میں حرف ہوا ہوا کہ نہ سکیں	حرام	صوت	ہمز کو صحت کے ساتھ تلفظ کر کے پڑھنا	حرام
عظمت	یعنی لگنی آواز سے پڑھنا	حرام	رکوع	بے موقع ادا کرنا	حرام
عظمت	بیرزق کے ساتھ ہمز ملا کر	حرام	تلفظ	حرف کو چھوڑنا	حرام
عظمت	حرکات ادا کرنا کہ نہ پڑھنا	کرہ	توقیر	حرف کو صحت کے ساتھ تلفظ کر کے پڑھنا	حرام
عظمت	مختلف کو مشدود یا مشدود کو مختلف کرنا	حرام	دہر	حرف اول کو تہم چھوڑ کر اگلے حرف شروع کرنا	حرام